(سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرّمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (٢٦، ٣٢، ٣٣، ٥٧ اور ٧٣ سے ٨٠ تک) مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (١١١) آیتیں اور (١٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٧) نمبر پر ہے اور سورۂ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٥٣٣) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (٣٤٦٠) حروف ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجدِ حرام سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ

مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا جس کے پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے ؛ اِس لیے کہ ہم اُسے اپنی قدرت کے

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝١ وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ

بعض نمونے دِکھائیں ، یقیناً اللہ ہی خوب سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ١ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ

اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سِوا کسی کو اپنا

دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝٢ ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کارساز نہ بناؤ ٢ تم اُن لوگوں کی اولاد ہو جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سَوار کیا تھا ، بے شک وہ ایک

عَبْدًا شَكُوْرًا ۝٣ وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ فِی

شُکر گُزار بندے تھے ٣ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا تھا

الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ

کہ تم دو مرتبہ زمین (ملکِ شام) میں خرابی کرو گے اور بڑی

عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝٤ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ

سرکشی کرو گے ٤ پھر جب اُن میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ

اپنے بندے بھیجے نہایت زور والے پس وہ گھروں میں گُھس پڑے

وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝٥ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ

اور وعدہ پورا ہو کر رہا ٥ پھر ہم نے تمھاری باری اُن پر لوٹا دی

وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝٦

اور مال اور اولاد سے تمھاری مدد کی اور تم کو زیادہ بڑی جماعت بنادیا ٦

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا‌ؕ
اگر تم اچھے کام کرو گے تو تم اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم بُرے کام کرو گے تب بھی اپنے لیے بُرا کرو گے،

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا
پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے کہ وہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدس) میں

الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا
گُھس جائیں جس طرح اُس میں پہلی بار گُھسے تھے اور جس چیز پر اُن کا زور چلے اُس کو

تَتۡبِيۡرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ عُدْتُّمۡ
برباد کر دیں ۝۷ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم کرے ، اور اگر تم پھر وہی کرو گے

عُدۡنَا‌ ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا
تو ہم بھی وہی کریں گے ، اور ہم نے جہنم کو مُنکرین کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے ۝۸ بے شک یہ

وقف لازم

الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
قرآن وہ راہ دِکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے اور وہ خوش خبری دیتا ہے ایمان والوں کو

الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۝۹ۙ
جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ اُن کے لیے بڑا اجر ہے ۝۹

وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا
اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب

منزل ۴

اَلِيۡمًا ۝۱۰ع وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ‌ؕ
تیار کر رکھا ہے ۝۱۰ اور انسان بُرائی مانگتا ہے جس طرح اُس کو بھلائی مانگنا چاہیے،

-ا ن ع-

وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ۝۱۱ وَجَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ
اور انسان بڑا جلد باز ہے ۝۱۱ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں

اٰيَتَيۡنِ‌ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً
بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو مِٹا دیا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن کردیا ؛

لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ
تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب

وَالۡحِسَابَ‌ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ۝۱۲ وَكُلَّ
معلوم کرو ، اور ہم نے ہر چیز کو خوب کھول کر بیان کیا ہے ۝۱۲ اور ہم نے

اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓـئِرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ‌ؕ وَنُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ
ہر انسان کی بُرائی بھلائی کو اُس کے گلے لگا دیا ہے ، اور ہم قیامت کے دن

الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰٮهُ مَنۡشُوۡرًا‏ ﴿۱۳﴾ اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ‌ؕ كَفٰى
اُس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جس کو وہ کُھلا ہوا پائے گا ﴿۱۳﴾ پڑھ اپنی کتاب ، آج

بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ‏ ﴿۱۴﴾ مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا
اپنا حساب لینے کے لیے تو خود ہی کافی ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص ہدایت کی راہ چلتا ہے تو وہ

يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ
اپنے ہی لیے چلتا ہے ، اور جو شخص بے راہ ہوتا ہے وہ بھی اپنے ہی نقصان کے لیے بے راہ ہوتا ہے ،

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى‌ ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ
اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا ، اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کہ

احتیاط

حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا‏ ﴿۱۵﴾ وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً
ہم کسی رسول کو نہ بھیجیں ﴿۱۵﴾ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں

اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ
تو اُس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اُس میں نافرمانی کرتے ہیں، تب اُن پر بات ثابت ہو جاتی ہے

منزل ۴

فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا‏ ﴿۱۶﴾ وَكَمۡ اَهۡلَـكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ
پھر ہم اُس بستی کو تباہ و برباد کردیتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور نوح (علیہ السلام) کے بعد ہم نے کتنی ہی

مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ‌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا
قومیں ہلاک کردیں ، اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے کے لیے (اور) اُن کو

بَصِيۡرًا‏ ﴿۱۷﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ
دیکھنے کے لیے ﴿۱۷﴾ جس کا ارادہ صرف اِس جلدی والی دنیا (فوری فائدے) کا ہی ہو اُسے ہم یہاں

فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ‌ ۚ
جس قدر جس کے لیے چاہیں فوراً دے دیتے ہیں ، بالآخر اُس کے لیے ہم جہنم مقرر کر دیتے ہیں

يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا‏ ﴿۱۸﴾ وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ
جہاں وہ بُرے حالوں دُھتکارا ہوا داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو اور جیسی کوشش

وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰۤـئِكَ كَانَ سَعۡيُهُمۡ
اُس کے لیے ہونی چاہیے وہ کرتا بھی ہو اور وہ ایمان والا بھی ہو ، پس یہی لوگ ہیں جن کی کوشش اللہ کے پاس

مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

پوری قدر دانی کی جائے گی ﴿١٩﴾ ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی بخشش میں سے پہونچاتے ہیں، اُن کو بھی اور اِن کو بھی،

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

اور آپ کے رب کی بخشش کسی کے اوپر بند نہیں ﴿٢٠﴾ دیکھیے ہم نے اُن کے ایک کو دوسرے پر

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

کس طرح فوقیت دی ہے ،اور یقیناً آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے

تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

اعتبار سے ﴿٢١﴾ آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیے ورنہ آپ بدحال اور بے کس ہو کر

مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

رہ جائیں گے ﴿٢٢﴾ اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا

اچھا سلوک کرو ، اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہونچ جائیں اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

تو اُن کو اُف نہ کہیں اور نہ اُن کو جھڑکیں اور اُن سے

كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

احترام کے ساتھ بات کریں ﴿٢٣﴾ اور اُن کے سامنے نرمی سے عاجزی کے بازو جھکا دیں

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

اور کہیے کہ اے میرے رب ! اُن دونوں پر رحم فرمائیے جیسا کہ اُنھوں نے مجھے بچپن میں پالا ﴿٢٤﴾ تمہارا رب

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ

خوب جانتا ہے کہ تمہارے دِلوں میں کیا ہے ، اگر تم نیک رہو گے تو وہ

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

توبہ کرنے والوں کو معاف کر دینے والا ہے ﴿٢٥﴾ اور رشتے دار کو اُس کا حق دیجیے اور مسکین کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ

اور مسافر کو اور فضول خرچی نہ کریں ﴿٢٦﴾ بے شک فضول خرچی کرنے والے

كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾

شیطان کے بھائی ہیں ، اور شیطان اپنے رب کا بڑا نا شکرا ہے ﴿٢٧﴾

وَ اِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا
اور اگر آپ کو اپنے رب کے فضل کے انتظار میں جس کی آپ کو اُمید ہے اُن سے اعراض کرنا پڑے

فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّیۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾ وَ لَا تَجۡعَلۡ یَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً
تو آپ اُن سے نرمی کی بات کہیے ﴿۲۸﴾ اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے

اِلٰی عُنُقِكَ وَ لَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا
باندھ لیں اور نہ اُس کو بالکل کُھلا چھوڑ دیں کہ آپ بدحال اور عاجز بن کر

مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ
رہ جائیں ﴿۲۹﴾ بے شک آپ کا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے،

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۳۰﴾ ع وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ
بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے

خَشۡیَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَ اِیَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ
اندیشے سے قتل نہ کرو ، ہم اُن کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی ، بے شک اُن کو قتل کرنا

كَانَ خِطۡاً كَبِیۡرًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
بڑا گناہ ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ ، یقیناً وہ بے حیائی ہے

وَ سَآءَ سَبِیۡلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰهُ
اور بُرا راستہ ہے ﴿۳۲﴾ اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اُس کو قتل مت کرو

اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ وَ مَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِیِّهٖ
مگر حق پر ، اور جو شخص نا حق قتل کیا جائے تو ہم نے اُس کے وارث کو اختیار

سُلۡطٰنًا فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾
دیا ہے پس وہ قتل میں حد سے نہ گزرے ، بے شک اُس کی مدد کی جائے گی ﴿۳۳﴾

وَ لَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡیَتِیۡمِ اِلَّا بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ حَتّٰی
اور تم یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جس طرح کہ بہتر ہو یہاں تک کہ وہ

یَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ
اپنی جوانی کی عمر کو پہونچ جائے ، اور عہد کو پورا کرو ، بے شک عہد کی

مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ وَ اَوۡفُوا الۡكَیۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَ زِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ
پوچھ ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب ناپ کر دو تو پورا پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے

الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقۡفُ
تول کر دو ، یہ بہتر طریقہ ہے اور اِس کا انجام بھی اچھا ہے ﴿۳۵﴾ اور ایسی چیز کے پیچھے

مَا لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ
نہ لگیں جس کی آپ کو خبر نہیں ، بے شک کان اور آنکھ اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمۡشِ فِی
سب کی آدمی سے پوچھ ہوگی ﴿۳۶﴾ اور زمین میں اکڑ کر

الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ
نہ چلیں ، آپ زمین کو پھاڑ نہیں سکتے اور نہ ہی آپ پہاڑوں کی لمبائی کو

الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ
پہونچ سکتے ہو ﴿۳۷﴾ یہ سارے بُرے کام آپ کے رب کے نزدیک

مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَیۡكَ رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ
نا پسندیدہ ہیں ﴿۳۸﴾ یہ وہ باتیں ہیں جو آپ کے رب نے حکمت میں سے آپ کی طرف وحی کی ہیں،

وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡمًا
اور (اے انسان) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا ورنہ تجھے ملامت کر کے دھکّے دے کر دوزخ میں

مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ وَاتَّخَذَ مِنَ
پھینک دیا جائے گا ﴿۳۹﴾ کیا تمہارے رب نے تم کو بیٹے چُن کردیے اور اپنے لیے

الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ؑ وَلَقَدۡ
فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لیں ، بے شک تم بڑی سخت بات کہتے ہو ﴿۴۰﴾ اور ہم نے

صَرَّفۡنَا فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّكَّرُوۡا ؕ وَمَا یَزِیۡدُهُمۡ
اِس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ یاد دہانی حاصل کریں، لیکن اُن کی بیزاری بڑھتی ہی

اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذًا
جا رہی ہے ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ

لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی
عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے ﴿۴۲﴾ اللہ پاک اور برتر ہے

عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا كَبِیۡرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ
اُس سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۴۳﴾ اُسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان

منزل ۴

ع ۴

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا
اور زمین اور جو اُن میں ہیں ، اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اُس کی

یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ
پاکی بیان نہ کرتی ہو مگر تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ، بے شک وہ

كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ
بُردبار ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۴۴﴾ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ہم آپ کے

وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾
اور اُن لوگوں کے درمیان ایک چُھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں جو آخرت کو نہیں مانتے ﴿۴۵﴾

وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ
اور ہم اُن کے دلوں پر پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں گرانی

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی
پیدا کر دیتے ہیں ، اور جب آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت کے ساتھ

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ
پیٹھ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ ہم جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ

یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
کس لیے سُنتے ہیں اور جب کہ وہ آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں یہ ظالم لوگ کہتے ہیں

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا
کہ تم لوگ بس ایک جادو کیے ہوئے انسان کے پیچھے چل رہے ہو ﴿۴۷﴾ دیکھیں تو سہی کہ وہ آپ کے لیے

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾
کیا کیا مثالیں بیان کرتے ہیں ، پس وہ بہک رہے ہیں ، اب تو راہ پانا اُن کے بس میں نہیں رہا ﴿۴۸﴾

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر سے اُٹھائے

جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا
جائیں گے ﴿۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ ﴿۵۰﴾ یا اور کوئی چیز جو تمہارے خیال میں

مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ
اُن سے بھی زیادہ مشکل ہو ، پھر وہ کہیں گے کہ وہ کون ہے جو ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا ،

قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ

آپ کہیے کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے ، پھر وہ آپ کے آگے اپنے

رُءُوۡسَہُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہُوَ ؕ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ

سَر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا ، کہہ دیجیے کہ عجب نہیں کہ اُس کا وقت

قَرِیۡبًا ﴿۵۱﴾ یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِہٖ وَ تَظُنُّوۡنَ

قریب آپہونچا ہو ﴿۵۱﴾ جس دن اللہ تم کو پکارے گا تو تم اُس کی حمد کرتے ہوئے اُس کی پکار پر چلے آؤ گے اور تم یہ خیال کرو گے کہ

اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۵۲﴾ ع وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ

تم بہت تھوڑی مدت رہے ﴿۵۲﴾ اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہی بات کہیں

ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ

جو بہتر ہو ، شیطان اُن کے درمیان فساد ڈالتا ہے ، بے شک شیطان

کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ

انسان کا کُھلا ہوا دُشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا رب تم کو خوب جانتا ہے،

اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ

اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دے ، اور ہم نے آپ کو

عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ

اُن کا ذِمّہ دار بنا کر نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو جو آسمانوں

وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ

اور زمین میں ہیں ، اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی

وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی ﴿۵۵﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو پُکارو جن کو تم نے اللہ کے سِوا

دُوۡنِہٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾

معبود سمجھ رکھا ہے ، وہ نہ تم سے کسی مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اُس کو بدل سکتے ہیں ﴿۵۶﴾

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی رَبِّہِمُ

جن کو یہ لوگ پُکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قُرب ڈھونڈتے ہیں

الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ وَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَ یَخَافُوۡنَ

کہ اُن میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے اور وہ اپنے رب کی رحمت کے اُمیدوار ہیں اور وہ اُس کے عذاب سے

عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ
ڈرتے ہیں ، واقعی آپ کے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور کوئی بستی

قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا
ایسی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اُس کو

عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾
سخت عذاب نہ دیں ، یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے ﴿۵۸﴾

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا
اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا مگر اِس چیز نے کہ اگلوں نے اُن کو

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ
جھٹلایا ، اور ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی دی تھی جو آنکھیں کھولنے کے لیے کافی تھی مگر اُنہوں نے اُس پر ظلم کیا،

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ
اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْٓ اَرَیْنٰكَ
آپ کے رب نے لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے ، اور وہ نظارہ جو ہم نے آپ کو دِکھایا

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ
وہ صرف لوگوں کی جانچ کے لیے تھا اور اُس درخت کو بھی جس کی قرآن میں مذمّت کی گئی ہے،

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا
اور ہم اُن کو ڈراتے ہیں لیکن اُن کی زبردست سرکشی بڑھتی ہی جا رہی ہے ﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ
فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا ، اُس نے کہا:

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ
کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹّی سے بنایا ہے ؟ ﴿۶۱﴾ اُس نے کہا : ذرا دیکھ ! یہ شخص

كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
جس کو تو نے مجھ پر عزت دی ہے ، اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سِوا

ذُرِّیَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
اُس کی تمام اولاد کو کھا جاؤں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے کہا کہ جا اُن میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنا

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ
تو جہنم تم سب کا پورا پورا بدلہ ہے ﴿۶۳﴾ اور اُن میں سے جس پر

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
تیرا بَس چلے تو اپنی آواز سے اُن کا قدم اُکھاڑ دے اور اُن پر اپنے سوار اور پیدل سپاہی

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا
چڑھا لا اور اُن کے مال اور اولاد میں اُن کا ساجھی بن جا اور اُن سے وعدہ کر ، اور شیطان کا

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ
وعدہ ایک دھوکے کے سِوا اور کچھ نہیں ﴿۶۴﴾ بے شک جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا زور

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ
نہیں چلے گا ، اور آپ کا رب کام بنانے کے لیے کافی ہے ﴿۶۵﴾ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو ، بے شک وہ

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
تمہارے اوپر مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم اُن معبودوں کو

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ
بھول جاتے ہو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے ، پھر جب وہ تم کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو ،

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ
اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿۶۷﴾ کیا تم اِس سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ تم کو خشکی کی طرف

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
لا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے ، پھر تم کسی کو اپنا کام

وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
بنانے والا نہ پاؤ ﴿۶۸﴾ یا تم اِس سے بے خوف ہوگئے ہو کہ وہ تم کو دوبارہ اُس (سمندر) میں لے جائے

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ
پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تم کو تمہارے انکار کی وجہ سے غرق کر دے ،

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا
پھر تم اُس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿۶۹﴾ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

عزت دی اور ہم نے اُن کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ہم نے اُن کو

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا ، اور ہم نے اُن کو اپنی بہت سی مخلوقات پر

تَفْضِيْلًا ۷۰ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ

فوقیت دی ۷۰ جس دن ہم ہر گروہ کو اُس کے رہنما کے ساتھ بُلائیں گے ، پس جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰۤىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور اُن کے ساتھ ذرا بھی نا انصافی

فَتِيْلًا ۷۱ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

نہیں کی جائے گی ۷۱ اور جو شخص اِس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی

اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۷۲ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ

اندھا رہے گا وہ بہت دور پڑا ہوگا راستے سے ۷۲ اور قریب تھا کہ یہ لوگ فتنے میں ڈال کر آپ کو

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا

اُس سے ہٹا دیں جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے تاکہ آپ اُس کے سِوا ہماری طرف غلط بات منسوب کرو، اور تب وہ

لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۷۳ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ

آپ کو اپنا دوست بنا لیتے ۷۳ اور اگر ہم نے آپ کو جمائے نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ آپ

تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـــًٔا قَلِيْلًا ۷۴ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

اُن کی طرف کچھ جُھک پڑتے ۷۴ پھر ہم آپ کو زندگی اور موت

الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۷۵

دونوں کا دہرا (عذاب) چکھاتے پھر اُس کے بعد آپ ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار نہ پاتے ۷۵

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ

اور یہ لوگ اِس سرزمین سے آپ کے قدم اُکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اُس سے

مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۷۶ سُنَّةَ

نکال دیں ، پھر یہ بھی آپ کے بعد بہت ہی کم ٹھہر پاتے ۷۶ جیسا کہ اُن رسولوں کے

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

بارے میں ہمارا طریقہ رہا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے طریقے میں

تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ

تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے

الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

اندھیرے تک اور خاص کر فجر کی قراءت ، یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ

اور رات کو تہجد پڑھیے یہ نفل ہے آپ کے لیے ، اُمید ہے کہ آپ کا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ

آپ کو مقامِ محمود پر کھڑا کرے ﴿۷۹﴾ اور کہیے کہ اے میرے رب ! مجھ کو داخل کیجیے سچا

صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ

داخل کرنا اور مجھ کو نکالیے سچا نکالنا ، اور مجھ کو اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

مددگار قوت عطا کیجیے ﴿۸۰﴾ اور کہہ دیجیے کہ حق آیا اور باطل

الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

مٹ گیا ، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا ﴿۸۱﴾ اور ہم قرآن میں سے

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ

اُتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ، اور ظالموں کے لیے

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

اُس سے نقصان کے سِوا اور کچھ نہیں بڑھتا ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَئُوْسًا ﴿۸۳﴾

تو وہ اعراض کرتا ہے اور پیٹھ پھیر لیتا ہے ، اور جب اُس کو تکلیف پہونچتی ہے تو وہ نا امید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾

قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

کہہ دیجیے کہ ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کر رہا ہے ، اب تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ

اَهْدٰى سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

ٹھیک راستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ آپ سے روح کے متعلّق پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ روح

مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾

میرے رب کے حکم سے ہے ، اور تم کو تو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ
اور اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعے آپ کو دیا ہے ، پھر آپ

لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ
اُس کے لیے ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر یہ صرف آپ کے

رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ
رب کی رحمت ہے ، بے شک آپ کے اوپر اُس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا
تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں کہ وہ اِس جیسا قرآن بنا لائیں

الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
تب بھی وہ اِس کے جیسا نہ لاسکیں گے ؛ اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار

ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
بن جائیں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے لوگوں کے لیے اِس قرآن میں ہر قِسم کا مضمون

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾
طرح طرح سے بیان کیا ہے ، پھر بھی اکثر لوگ انکار ہی پر جمے رہے ﴿۸۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ
اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے جب تک تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ

یَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ
جاری نہ کر دو ﴿۹۰﴾ یا تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو جائے

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ
پھر تم اُس باغ کے بیچ میں بہت سی نہریں جاری کردو ﴿۹۱﴾ یا جیسا کہ تم کہتے ہو ہمارے اوپر

كَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
آسمان سے ٹکڑے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے

قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰی
کھڑا کر دو ﴿۹۲﴾ یا تمہارے پاس سونے کا کوئی گھر ہو جائے یا تم آسمان پر

فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا
چڑھ جاؤ ، اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک تم وہاں سے ہم پر کوئی کتاب

كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا

نہ اُتار دو جسے ہم پڑھیں ، کہہ دیجیے کہ میرا رب پاک ہے ، میں تو صرف ایک انسان ہوں

رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ

اللہ کا رسول ﴿۹۳﴾ اور جب اُن کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے سے اِس کے سِوا

الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾ قُلۡ

اور کوئی چیز مانع نہیں ہوئی کہ اُنہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ کہہ دیجیے کہ

لَّوۡ كَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ

اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ وہ اُس میں اطمینان کے ساتھ چلتے پھرتے تو البتہ ہم

لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ كَفٰی

اُن پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہیے کہ میرے

بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے ، بے شک وہ اپنے بندوں کو

خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ

جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اللہ جس کو راہ دِکھائے وہی راہ پانے والا ہے ، اور جس کو

یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ

وہ بے راہ کر دے تو آپ اُن کے لیے اللہ کے سِوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ، اور ہم قیامت کے دن

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡیًا وَّبُكۡمًا وَّصُمًّا ؕ مَاۡوٰىهُمۡ

اُن کو اُن کے منھ کے بَل اندھے اور گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے ، اُن کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ

جہنم ہے ، جب جب اُس کی آگ دھیمی ہوگی ہم اُس کو مزید بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ ہے اُن کا بدلہ

بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا

اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ

تو کیا ہم دوبارہ پیدا کرکے اُٹھائے جائیں گے ﴿۹۸﴾ کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے

الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اِس پر قادر ہے کہ اُن کے مانند دوبارہ

مِّثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ

پیدا کردے، اور اُس نے اُن کے لیے ایک مدّت مقرّر کر رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں، اِس پر بھی ظالم لوگ

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ

بے سبب انکار کیے نہ رہے ﴿۹۹﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے

اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

تو اِس صورت میں تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے، اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے ﴿۱۰۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے

اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی

جب کہ وہ اُن کے پاس آئے تو فرعون نے اُن سے کہا کہ اے موسیٰ! میرے خیال میں تو ضرور تم پر

مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۰۱﴾ موسیٰ نے کہا: تم خوب جانتے ہو کہ اِن کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ

رب ہی نے اُتارا ہے آنکھیں کھول دینے کے لیے، اور اے فرعون! میں تو سمجھ رہا ہوں کہ تم یقیناً برباد و ہلاک

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ

کیے گئے ہو ﴿۱۰۲﴾ پھر فرعون نے چاہا کہ اُن کو اُس سرزمین سے اُکھاڑ دے، پس ہم نے اُس کو اور جو اُس کے

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ ۙ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اُس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾ ؕ

زمین میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے ﴿۱۰۴﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ اُتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اُترا ہے، اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا

وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ ۘ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا؛ تاکہ آپ اُس کو لوگوں کے سامنے

مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں، اور ہم نے اُس کو تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہہ دیجیے کہ تم اِس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ،

ع ۱۱ — منزل ۴ — وقف لازم

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ
وہ لوگ جن کو اِس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب وہ اُن کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ

یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
ٹھوڑیوں کے بَل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے،

اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ
بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے بَل

یَبْکُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ
روتے ہوئے گرتے ہیں اور قرآن اُن کا خشوع بڑھا دیتا ہے ﴿۱۰۹﴾ کہیے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو

السجدة

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ
یا پھر رحمان کہہ کر پکارو ، جس نام سے بھی پکارو اُس کے لیے سب اچھے نام ہیں،

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
اور آپ اپنی نماز نہ بہت پکار کر پڑھیں اور نہ بالکل چُپکے چُپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا

ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
طریقہ اختیار کریں ﴿۱۱۰﴾ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اُس اللہ کے لیے ہیں جو

وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اُس کا شریک ہے اور نہ

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع
کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے ، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ﴿۱۱۱﴾

منزل ۴ ع ۱۲

(سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے مگر آیت (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے (۱۰۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۱۱۰) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے اور سورۂ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵۷۷) کلمات ہیں

اس میں (۶۳۶۰) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ
تمام تعریفیں اُسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اُتارا اور اُس میں

یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ ؔ سکتة قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ
کوئی کسر باقی نہ چھوڑی ﴿۱﴾ بالکل ٹھیک ؛ تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾

کہ اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے ﴿۲﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳﴾

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ

اور اُن لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ﴿۴﴾ اُن کو اِس بات کا

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

کوئی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو ، یہ بڑی بھاری بات ہے جو اُن کے

اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منھ سے نکل رہی ہے ، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں ﴿۵﴾ شاید آپ اُن کے پیچھے

نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے اگر وہ اِس بات پر ایمان

اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا

نہ لائے ﴿۶﴾ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اُسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

کہ ہم اُنھیں آزمالیں کہ اُن میں سے کون نیک اعمال والا ہے ﴿۷﴾ اور (یہ بھی یقین رکھو کہ) روئے زمین پر جو کچھ ہے

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

ایک دن ہم اُسے ایک سپاٹ میدان بنادیں گے ﴿۸﴾ کیا آپ خیال کرتے ہو کہ کہف

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى

اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے ﴿۹﴾ جب اُن

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر اُنھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا

رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کردیجیے ﴿۱۰﴾ پس ہم نے غار میں

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ ثُمَّ

اُن کے کانوں پر سالہا سال کے لیے (نیند کا پردہ) ڈال دیا ﴿۱۱﴾ پھر ہم نے

بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا
اُن کو اُٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون ٹھہرنے کی مدّت کا زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ
شمار کرتا ہے ﴿۱۲﴾ ہم آپ کو اُن کا اصل قصّہ سُناتے ہیں ، وہ کچھ

فِتۡیَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًی ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطۡنَا
نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کی ہدایت میں مزید ترقّی دی ﴿۱۳﴾ اور ہم نے اُن کے

عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
دِلوں کو مضبوط کردیا جب کہ وہ اُٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ
اور زمین کا رب ہے ، ہم اُس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پُکاریں گے ، اگر ہم ایسا کریں تو ہم بہت بے جا

اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ
بات کریں گے ﴿۱۴﴾ یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اُس کے سِوا دوسرے معبود

اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَیِّنٍ ؕ
بنا رکھے ہیں ، یہ اُن کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے ،

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ؕ وَاِذِ
پھر اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ﴿۱۵﴾ اور جب تم

اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَی الۡكَهۡفِ
اُن لوگوں سے الگ ہوگئے ہو اور اُن کے معبودوں سے جن کی وہ اللہ کی سِوا عبادت کرتے ہیں تو اب چل کر غار میں پناہ لو

یَنۡشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَیُهَیِّئۡ لَكُمۡ مِّنۡ
تمہارا رب تمہارے اوپر اپنی رحمت پھیلائے گا اور تمہارے کام کے لیے سروسامان

اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَی الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ
مہیّا کرے گا ﴿۱۶﴾ اور آپ سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو اُن کے غار سے

عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ
دائیں جانب کو بچا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے اُن سے بائیں طرف کو

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ فِیۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ
کترا جاتا ہے اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں ، یہ اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ

نشانیوں میں سے ہے، جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اللہ بے راہ کر دے

فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا

تو آپ اُس کے لیے کوئی مددگار، راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور آپ اُنہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں؛

وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ

حالانکہ وہ سو رہے تھے ، ہم اُن کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے

الشِّمَالِ ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ

رہتے تھے ، اور اُن کا کتّا غار کے منہ پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا ، اگر آپ اُن کو جھانک کر

عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾

دیکھتے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے اور آپ کے اندر اُن کی دہشت بیٹھ جاتی ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ

اور اِسی طرح ہم نے اُن کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں ، اُن میں سے ایک کہنے والے

مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ

نے کہا : تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے ؟ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے،

قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ

وہ بولے کہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر یہاں رہے پس اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا

یہ چاندی کا سِکّہ دے کر شہر بھیجو ، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ

اور تمہارے لیے اُس میں سے کچھ کھانا لائے ، اور وہ نرمی سے جائے اور کسی کو تمہاری خبر

بِكُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ

نہ ہونے دے ﴿۱۹﴾ اگر وہ تمہاری خبر پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے

اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا تم کو اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی کامیابی نہ پاؤ گے ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ

اور اِس طرح ہم نے اُن پر لوگوں کو مطّلع کردیا ؛ تاکہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ

منزل ۴

نِصفُ القرآن باعتبار عدد الحروف بأنّ التاء بعض الياء من النصف الأول واللام الثانية من النصف الأخير ١٢

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں ، جب لوگ آپس میں اُن کے

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
معاملے میں جھگڑ رہے تھے پھر کہنے لگے کہ اُن کے غار پر ایک عمارت بنادو ، اُن کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
اُن کو خوب جانتا ہے ، جو لوگ اُن کے معاملے میں غالب آئے اُنہوں نے کہا کہ ہم اُن کے غار پر

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ
ایک عبادت گاہ بنائیں گے ﴿٢١﴾ کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
اُن کا کتّا تھا ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کتّا تھا،

رَجْمًاۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
یہ لوگ بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتّا تھا،

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ۙ قف
کہہ دیجیے کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے ، تھوڑے ہی لوگ اُن کو جانتے ہیں،

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ
پس آپ سرسری بات سے زیادہ اُن کے معاملے میں بحث نہ کریں اور نہ اُن کے بارے میں اُن میں سے

مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ ع وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ
کسی سے پوچھیں ﴿٢٢﴾ اور آپ کسی کام کے بارے میں یوں نہ کہیں کہ میں اُس کو

ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ لا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
کل کردوں گا ﴿٢٣﴾ مگر یہ کہ اللہ چاہے ، اور جب آپ بھول جائیں

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ
تو اپنے رب کو یاد کریں اور کہیے کہ اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو بھلائی کی اِس سے زیادہ

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ
قریب راہ دکھا دے ﴿٢٤﴾ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال رہے

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
اور (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) نو سال اور بڑھ گئے ﴿٢٥﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ اُن کے رہنے کی مدّت کو

لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِهٖ

زیادہ جانتا ہے ، آسمانوں اور زمین کا غیب اُس کے علم میں ہے ، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا

وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ ز وَّلَا يُشۡرِكُ

اور سُننے والا ، اللہ کے سِوا اُن کا کوئی مددگار نہیں اور نہ اللہ کسی کو

فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ

اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾ اور آپ کے رب کی جو کتاب آپ پر وحی کی جارہی ہے

كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚۚ وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ

اُس کو سُنائیے ، اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اُس کے سِوا آپ

دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ

کوئی پناہ نہیں پا سکتے ﴿۲۷﴾ اور اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ جمائے رکھیے

يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ

جو صبح و شام اپنے رب کو پُکارتے ہیں ، وہ اُس کی رضا کے طالب ہیں،

وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ

اور آپ کی آنکھیں دنیوی زندگی کی رونق کی خاطر اُن سے ہٹنے

الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا

نہ پائے ، اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا

وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الۡحَـقُّ مِنۡ

اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اُس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے

رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۚ

تمہارے رب کی طرف سے ، پس جو شخص چاہے اُسے مانے اور جو شخص چاہے نہ مانے،

اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ

ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی،

وَاِنۡ يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ

اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو اُن کی مدد ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا جو چہروں کو

بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

بھون ڈالے گا ، کیا بُرا پانی ہوگا اور کیسا بُرا ٹھکانہ ﴿۲۹﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے جو اچھی طرح

عَمَلًا ۚ ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

کام کریں ﴿۳۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں ، اُن کے نیچے سے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

نہریں بہتی ہوں گی ، اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

اور وہ اونچی مَسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے باریک اور دبیز ریشم کے

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ

سبز کپڑے پہنے ہوں گے ، کتنا بہترین اجر ہے اور کیسی حسین

مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾ اور اُنہیں دو شخصوں کی مثال بھی سُنا دیجیے جن میں سے ایک کو

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ

ہم نے دو باغ انگوروں کے دے رکھے تھے اور جنہیں ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ

اور دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ اپنا پورا

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

پھل لائے اور اُن میں کچھ کمی نہیں کی ، اور دونوں باغوں کے بیچ ہم نے نہر

نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

جاری کر دی ﴿۳۳﴾ اور اُس کو خوب پھل مِلا تو اُس نے اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ

کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں ﴿۳۴﴾ وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ

اور وہ اپنے آپ پر ظلم کررہا تھا، اُس نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی برباد

اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ

ہوجائے گا ﴿۳۵﴾ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی ، اور اگر میں اپنے

اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ

رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو ضرور اِس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو ملے گی ﴿۳۶﴾ اُس کے ساتھی نے

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ

اُس سے بات کرتے ہوئے کہا : کیا تم اُس ذات سے انکار کر رہے ہو جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

تم کو مٹّی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تم کو پورا آدمی

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ

بنایا ﴿۳۷﴾ لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ

ٹھہراتا ﴿۳۸﴾ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے

اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا۠ اَقَلَّ مِنْكَ

وہی ہوتا ہے ، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں ، اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا

تم سے کم ہوں ﴿۳۹﴾ تو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمھارے باغ سے بہتر

مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

باغ دے دے اور تمھارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے ﴿۴۰﴾ یا اُس کا پانی خشک

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ

ہو جائے پھر تم اُس کو کسی طرح نہ پا سکو ﴿۴۱﴾ اور اُس کے (سارے) پھل گھیر لیے گئے،

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ

پس وہ اپنے اُس خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اُس نے اُس میں کیا تھا اور وہ باغ تو

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

اوندھا اُلٹا پڑا تھا ، اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ کاش ! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

نہ کرتا ﴿۴۲﴾ اُس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اُٹھی کہ اللہ سے

منزل ۴

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ؕ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ

اُس کا بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿۴۳﴾ یہاں

الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ ع

سارا اختیار صرف خدائے برحق کا ہے ، وہ بہترین اجر اور بہترین انجام والا ہے ﴿۴۴﴾

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ

اور اُن کو دنیا کی زندگی کی مثال سُنائیے جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ

اُتارا پھر اُس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں پھر وہ ریزہ ریزہ

هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

ہو گئیں جس کو ہوائیں اُڑاتی پھرتی ہیں ، اور اللہ ہر چیز پر قدرت

مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ

رکھنے والا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں،

وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ

اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور توقّع کے اعتبار سے

اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ لا

بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ دیکھو گے زمین کو بالکل کُھلی ہوئی

وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ۚ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوۡا

اور ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر ہم اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب لوگ

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ

آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے ، تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تم کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَكُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۴۸﴾

پہلی بار پیدا کیا تھا ؛ بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مُقرّر نہیں کریں گے ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ

اور رجسٹر رکھا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس میں جو کچھ ہے وہ اُس سے

مِمَّا فِيۡهِ وَيَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا الۡكِتٰبِ

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی ! کیسی ہے یہ کتاب

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ
کہ اِس نے نہ کوئی چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات،

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اور جو کچھ اُنھوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے ، اور آپ کا رب کسی کے اوپر ظلم نہ

اَحَدًا ۝۴۹ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
کرے گا ۝۴۹ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
تو اُنھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، وہ جنّات میں سے تھا پس اُس نے اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ
حکم کی نافرمانی کی ، اب کیا تم اُس کو اور اُس کی اولاد کو میرے سِوا اپنا دوست

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ
بناتے ہو ؛ حالانکہ وہ تمھارے دُشمن ہیں ، یہ ظالموں کے لیے بہت بُرا

بَدَلًا ۝۵۰ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بدل ہے ۝۵۰ میں نے اُن کو نہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت بُلایا اور نہ خود

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
اُن کے پیدا کرنے کے وقت بُلایا ، اور میں ایسا نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَضُدًا ۝۵۱ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ
مددگار بناؤں ۝۵۱ اور جس دن اللہ کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
اُن کو پُکارو ، پس وہ اُن کو پُکاریں گے مگر وہ اُن کو کوئی جواب نہ دیں گے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ
اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کا سامان کردیں گے ۝۵۲ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
اور سمجھ لیں گے کہ وہ اُس میں گِرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بچنے کی کوئی راہ

مَصْرِفًا ۝۵۳ۧ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
نہ پائیں گے ۝۵۳ اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لیے

مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَیۡءٍ
ہر قِسم کی مثالیں بیان کی ہیں ، اور انسان سب سے زیادہ

جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ
جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو اب اُنہیں ایمان لانے

الۡهُدٰی وَیَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ
اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے اِس (مطالبے) کے سِوا کوئی اور چیز نہیں روک رہی کہ اُن کے ساتھ بھی

سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ یَاۡتِیَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾
پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آجائیں یا عذاب اُن کے بالکل سامنے آکھڑا ہو ﴿۵۵﴾

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ ۚ
اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں،

وَیُجَادِلُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا بِهِ
اور منکر لوگ ناحق کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں ؛ تاکہ اُس کے ذریعے سے حق کو

الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿۵۶﴾
نیچا کردیں ، اور اُنہوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سُنائے گئے اُن کو مذاق بنادیا ﴿۵۶﴾

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ
اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی آیات کے ذریعے یاد دہانی کی جائے تو وہ اُس سے

عَنۡهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی
منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے ، ہم نے اُن کے دِلوں پر

قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ
پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے،

وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَی الۡهُدٰی فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾
اور اگر آپ اُن کو ہدایت کی طرف بُلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے نہیں ہیں ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ یُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا
اور آپ کا رب بخشنے والا ، رحمت والا ہے ، اگر وہ اُن کے کیے پر اُنہیں

كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ
پکڑے تو فوراً اُن پر عذاب بھیج دے ، مگر اُن کے لیے ایک مُقرر وقت ہے

لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى
(اور) وہ اُس کے مقابلے میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
جن کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہوگئے ، اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا ایک وقت

مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى
مُقرر کیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا
یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہونچ جاؤں یا اِسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ پس جب وہ

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ
دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہونچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے ، اور مچھلی نے

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا
دریا میں اپنی راہ بنا لی ﴿۶۱﴾ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا

غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾
لاؤ ، ہمارے اِس سفر سے ہم کو بڑی تکان ہوگئی ہے ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
شاگرد نے کہا : کیا آپ نے دیکھا جب ہم اُس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو

الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ
بھول گیا ، اور مجھ کو شیطان نے بُھلا دیا کہ میں اُس کا ذکر کرتا،

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ
اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی ﴿۶۳﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اُسی

مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾
موقع کی تو ہمیں تلاش تھی ، پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے ﴿۶۴﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
تو اُنھوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ
دی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا ﴿۶۵﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوۡسٰی ہَلۡ اَتَّبِعُکَ عَلٰۤی اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ

اُس سے کہا : کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں ؛ تاکہ آپ مجھے اُس علم میں سے سِکھادیں جو آپ کو

رُشۡدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾

سِکھایا گیا ہے ﴿۶۶﴾ اُس نے کہا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے ﴿۶۷﴾

وَ کَیۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰی مَا لَمۡ تُحِطۡ بِہٖ خُبۡرًا ﴿۶۸﴾

اور تم اُس چیز پر کیسے صبر کرسکتے ہو جو تمہاری جانکاری کے دائرے سے باہر ہے ﴿۶۸﴾

قَالَ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ صَابِرًا وَّ لَاۤ اَعۡصِیۡ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی بات میں آپ کی

لَکَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ

نافرمانی نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾ اُس نے کہا کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات

عَنۡ شَیۡءٍ حَتّٰۤی اُحۡدِثَ لَکَ مِنۡہُ ذِکۡرًا ﴿۷۰﴾ ع

نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود تم سے اُس کا ذِکر نہ کروں ﴿۷۰﴾

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیۡنَۃِ خَرَقَہَا ؕ

پھر دونوں چلے ، یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اُس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا،

قَالَ اَخَرَقۡتَہَا لِتُغۡرِقَ اَہۡلَہَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اِس کشتی میں اِس لیے سوراخ کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کردیں، یہ تو آپ نے بڑی سخت

شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ

چیز کر ڈالی ﴿۷۱﴾ اُس نے کہا : میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ

صبر نہ کر سکو گے ﴿۷۲﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیئے

وَ لَا تُرۡہِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانۡطَلَقَا ٝ

اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیجیے ﴿۷۳﴾ پھر وہ دونوں چلے،

حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَہٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا

یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس شخص نے اُس کو مار ڈالا ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : کیا آپ نے

زَکِیَّۃًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾

ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالانکہ اُس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا، بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی ﴿۷۴﴾